پہنچے اسکو جب جگہ پکڑے بستر پر تو امن مین رکھتا ہے اللہ تعالی گھر اسکے کو اور گھر ہمسایون کے کو اور گھر گرد
اسکے کو عمل ۱۰ حدیث مین آیا ہے جو کوئی پڑہتا ہے تین بار استغفار کو جس وقت کہ جگہ پکڑتا ہے بچھونے پر بخشے جاتے
ہین گناہ اسکے اگرچہ برابر جہاگ دریا کے ہون یا بقدر پتی درختونکے یا بقدر ریت جنگل عالج کی کہ
ایک جگہ کا نام ہے اور وہان ریت بہت ہوتا ہے یا بقدر دنون دنیا کی وہ یہ ہے استغفر اللہ الذی لا الہ الا
ہو الحی القیوم و اتوب الیہ عمل ۱۱ روایت کیا ہے کہ جو کوئی پیچھے وضو کے سورۃ انا انزلنا پڑہے
بخشے اللہ تعالی اسکے گناہ پچاس برس کے عمل ۱۲ تفسیر مدارک مین ہے فرمایا حضرت نے جو شخص کہ پڑہے
سبحان اللہ حین تمسون سے آخر تین آیت تک اور آخر سورۃ والصافات کو پیچھے ہر نماز فرض کے لکھی جاوین اسکے
لئے نیکیان بقدر گنتی تارون آسمان کے اور قطرون مینہ کے اور پتون درختونکی اور مٹی زمین کی اور جب مریگا تو
جزا دیجاویگی واسطے اسکے عوض ہر حرف کے دس نیکیان بیچ قبر اسکے اور وہ ساری آیتین یہ ہین فسبحان اللہ
حین تمسون وحین تصبحون وله الحمد فی السموات والارض وعشیا وحین تظهرون یخرج الحی من
المیت ویخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتها وکذلک تخرجون سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون
وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین عمل ۱۳ حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی وقت صحبت کے یعنی جب ارادہ
کرے جماع کا یہ دعا پڑہے پہر اگر لڑکا پیدا ہوگا تو شیطان اسکو نہین ضرر کریگا کبہی یعنی نہین مسلط ہوئیگا اسکے
دین پر اور نہین ظاہر کریگی مضرت اسکی اسکے حق مین عمل ۱۴ جو کوئی ان کلمات کو پڑہ کر دم کرے یا لکہکر
گلے مین رکہکے ڈالے تو وہ لڑکا نظر اور بلاؤن سے محفوظ رہے وہ یہ کلمات ہین اعوذ بکلمات اللہ التامة من شر
کل شیطان وهامة ومن کل عین لامة عمل ۱۵ جو کوئی مبتلائی غم ہو تو کثرت کرے یا تین سو بار پڑہا کرے
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین عمل ۱۶ جو کوئی ڈرتا ہو کسی چیز سے تو پانسو بار پڑہا کرے حسبنا
اللہ ونعم الوکیل عمل ۱۷ جو کوئی لوگون کے مکر وفریب سے ڈرتا ہو پانسو بار پڑہا کرے افوض امری الی اللہ ان اللہ
بصیر بالعباد عمل ۱۸ جو کوئی رغبت جنت کی رکہتا ہو تو اکثر پڑہا کرے ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
عمل ۱۹ جو کوئی کہے یہ کلمہ تو ہوتا ہے یہ کلمہ دوا ننانوے بیماریون سے کہ ادنے انمین غم ہے وہ یہ ہے لا حول ولا
قوۃ الا باللہ عمل ۲۰ جو کوئی کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ ولا منجا من اللہ الا الیہ تو دور
کرتا ہے اللہ تعالی ستر دروازے ضرر کے کہ ادنے انکا فقر ہے عمل ۲۱ جو کوئی مصیبت مین ان کلمات کو پڑہتا ہے
تو اللہ تعالی دیتا ہے عوض فوت ہوئی چیز کے بہتر اس سے چنانچہ وہ یہ ہین انا للہ وانا الیہ راجعون اللهم اجرنی

في مصيبتي واخلف لي خيرا منها عمل ۲۳ کسی ظالم کے ظلم و زبردستی سے ڈرے تو کہے اللهم اكفناه
بما شئت عمل ۲۴ جو دشوار ہو کسی پر کوئی کام اور وہ اس میں حیران ہو کہ کیا کروں تو کہے اللهم لا سهل
الا ما جعلته سهلا وانت تجعل الحزن سهلا اذا شئت عمل ۲۵ جسکو ہو حاجت طرف خدا کی یا طرف کسی بنی
آدم کے پس چاہیے کہ وضو کرے اور اچھا کرے وضو اپنا یعنی بطور مسنون و رعایت مستحبات کی پھر پڑھے دو رکعت نماز
پھر تعریف کرے خدا کی اور درود بھیجے نبی صلعم پر اور پڑھے یہ دعا لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان الله رب
العرش العظيم الحمد لله رب العلمين اسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر و
العصمة من كل ذنب والسلامة من كل اثم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة هي لك رضى الا قضيتها
يا ارحم الراحمين عمل ۲۶ جب گرجنا اور کڑکنا سنے تو کہے اللهم لا تقتلنا بغضبك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل
ذلك عمل ۲۷ جو کوئی چھینکنے کے وقت پہلے پڑھ لے الحمد لله رب العلمين على كل حال تو جب تک جیتا رہیگا نہیں پائیگا درد
دانت کا اور نہ کان کا کبھی عمل ۲۸ جب بولے کان کسی کا تو چاہیے کہ یاد کرے نبی صلعم کو اور درود
بھیجے اور کہے ذكر الله بخير من ذكرني عمل ۲۹ جب کوئی چاہے بڑھنا مال کا تو پڑھے اللهم صل على محمد عبدك
ورسولك وعلى المؤمنين والمؤمنات وعلى المسلمين والمسلمات عمل ۳۰ جو کوئی برات کو سورہ واقعہ پڑھا
کرے تو اس کو فاقہ نہیں ہوتا عمل ۳۱ جسکو کوئی مشکل پیش آوے تو اسکے بر آنیکے لئے چار رکعتیں پڑھے دو سلام سے پہلی
رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظلمين فاستجبنا له ونجينه من الغم وكذلك ننجي
المؤمنين کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے سو بار ربي اني مسني الضر وانت ارحم الراحمين پڑھے اور تیسری
رکعت میں بعد فاتحہ کے وافوض امري الى الله ان الله بصير بالعباد سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے وقالوا حسبنا الله
ونعم الوكيل سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار یہ کہے ربي اني مغلوب فانتصر امام جعفر صادق رضی فرماتے ہیں کہ یہ پانچ
آیتیں اسم اعظم میں انکے وسیلے سے جو دعا کرے قبول ہووے اور جو سوال کرے سو پاوے عمل ۳۲ جب کسیکو کوئی حاجت پیش آوے
يا بديع العجائب بالخير يا بديع کو بارہ سو بار پڑھے بارہ دن تک حقتعالی وہ حاجت بر لاوے گا تنبیہ اس نسخہ
ان اعمال کی بھائی مسلمانوں کو خصوصا جو لوگ کہ فقیر سے دست بیعت ہوئے ہیں اجازت للہ دی مگر فائدہ
اسی کو ہوویگا جو شرک و کفر و بدعت و فسق و فجور وغیرہ گناہوں سے اپنے تئیں بچا رکھیگا اور اعتقاد
اپنا بطور اہل سنت والجماعت کے درست کر کے محبت خدا اور رسول و بزرگان دین کی اپنے دل میں
مستحکم رکھے گا اور خلاف شریعت سے مثل تیر کے بھاگتا رہیگا ورنہ سوا لہو و لعب کے اس سے الدین کے کچھ نہ ہوگا بلکہ وقت
نہ تاثیر ہونیکے بسبب تصور کم ہمتی کی زیادہ تر دعیات ماثورہ سے بے اعتقاد ہووے گا نعوذ بالله
من ذلك اللهم اهدنا الصراط المستقيم آمين يا اله العلمين برحمتك يا ارحم الراحمين

در مطبع مجمع المطابع دہلی بقلم فضیلت حافظ مولوی محمد شرف الدین کاتب دہلی مقیم مدرسہ حسین بخش مرحوم طبع